

کل جماعتی مشاورتی اجلاس:
لاہور میں تعلیمی شعبہ کو درپیش مسائل اور مواقع

20 مئی 2014
لاہور

I-SAPS Institute of Social and Policy Sciences

Alif Ailaan

پروگرام کی ترتیب اور راہنماء اصول برائے مکالمہ

- Presentation on Challenges and Opportunities in Lahore Education Sector
- لاہور میں تعلیمی شعبہ کو درپیش مسائل اور مواقع۔ ایک جائزہ۔ 20 (منٹ)
- Plenary: Reflections and Comments from Political Leadership (10 minutes each-political party)
- سیاسی جماعتوں کے راہنماؤں اور عوامی نمائندوں کا اظہارِ خیال اور تجاویز (1 گھنٹہ)
- Reflections & Questions from the Academia, Columnists, & CSO Delegates
- تاثرات و سوالات۔ دانشور، کالم نویس، سول سوسائٹی
- Conclusion and Way Forward 10 minutes
- ماہرین اور مستقبل کا لائحہ عمل 10 منٹ

I-SAPS Institute of Social and Policy Sciences

2

مقاصد

- سیاسی جماعتوں اور عوامی نمائندوں کی شعبہء تعلیم کو ضلع کی سطح پر درپیش مسائل کے حل کے لئے راہنمائی حاصل کرنا۔
- لاہور میں شعبہء تعلیم کو درپیش مسائل، سرکاری مصارف اور اس سے متعلقہ مسائل کو سیاسی مکالمہ کا حصہ بنانا
- لاہور میں شعبہء تعلیم کو درپیش مسائل کے حل کے لئے حکمت عملی اور متفقہ نکات پر سیاسی راہنماؤں کا اعادہ۔

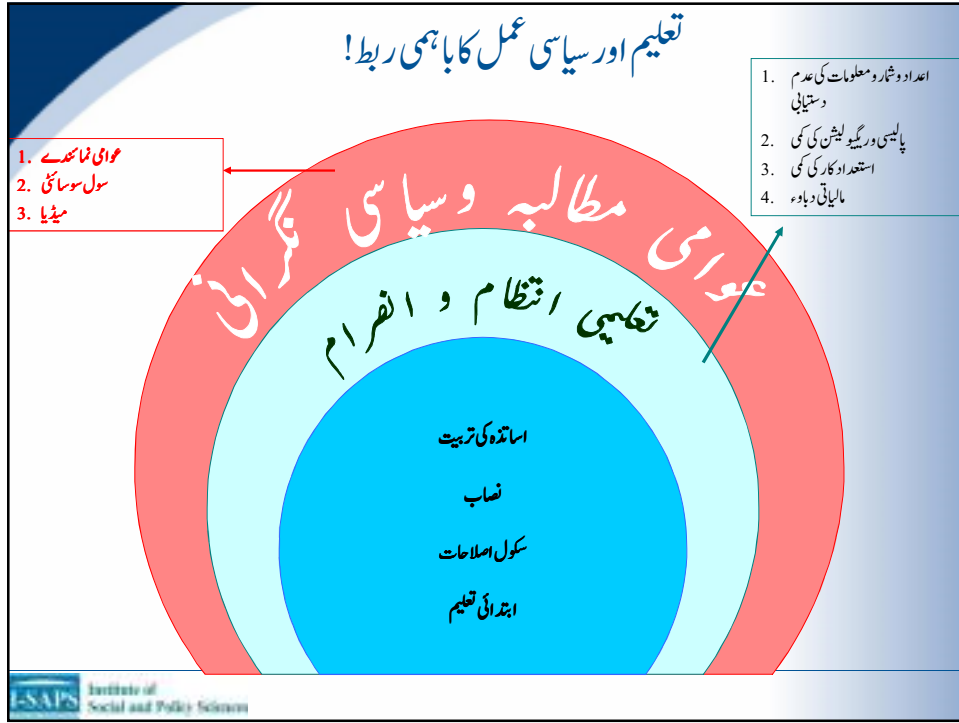
بنیادی تصورات

- تعلیم۔ ریاست کی ذمہ داری
- ◆ آرٹیکل 25۔ اے؛ پنجاب لازمی اور مفت تعلیم کی فراہمی کا قانون 2014
- تعلیمی اصلاحات ایک سیاسی عمل ہے۔
- مقامی تعلیمی مسائل کے حل کی بنیاد۔ مقامی ضروریات اور شہریوں کی ترجیحات
- اصلاحاتی عمل اور نفاذ میں شہریوں کی شمولیت

شہری ایجنڈا برائے تعلیمی اصلاحات: بنیادی اصول

- ◆ تعلیم تک رسائی کو یقینی بنانا
- ◆ تعلیمی سہولتوں کی مرحلہ وار فراہمی
- ◆ شرح داخلہ میں اضافہ۔ ڈراپ آؤٹ میں کمی
- ◆ موجودہ تعلیمی وسائل کا بہتر استعمال
- ◆ صنفی، شہری، دیہی و دیگر تفاوت کا خاتمہ
- ◆ معیار تعلیم میں بہتری لانا
- ◆ اساتذہ کی پیشہ وارانہ تربیت اور کارکردگی میں بہتری

تعلیم، اصلاحات اور سیاست میں تال میل



تعلیم کی فراہمی ریاست کی ذمہ داری

ISAPS Institute of Social and Policy Sciences

8

آرٹیکل 25-A ریاست کی ذمہ داری: لازمی اور مفت تعلیم کی فراہمی

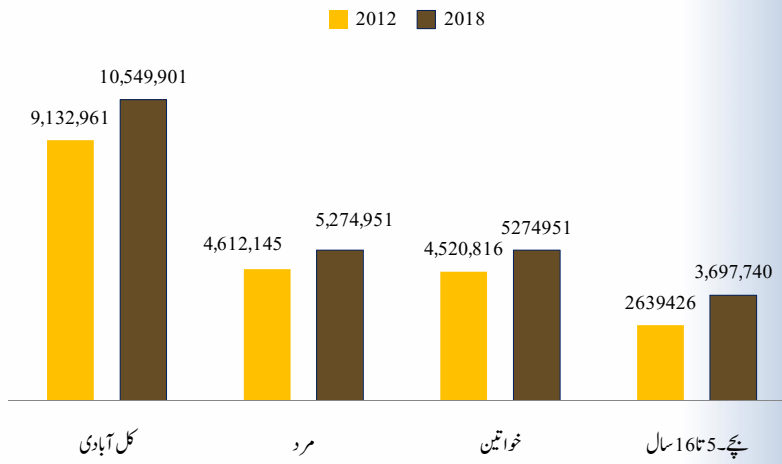


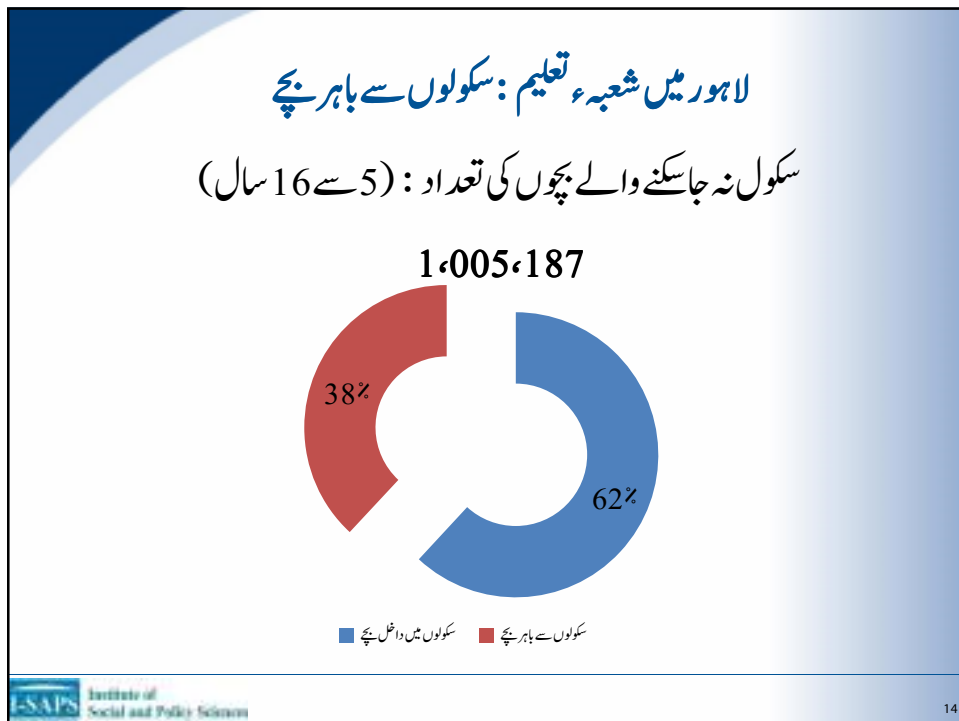
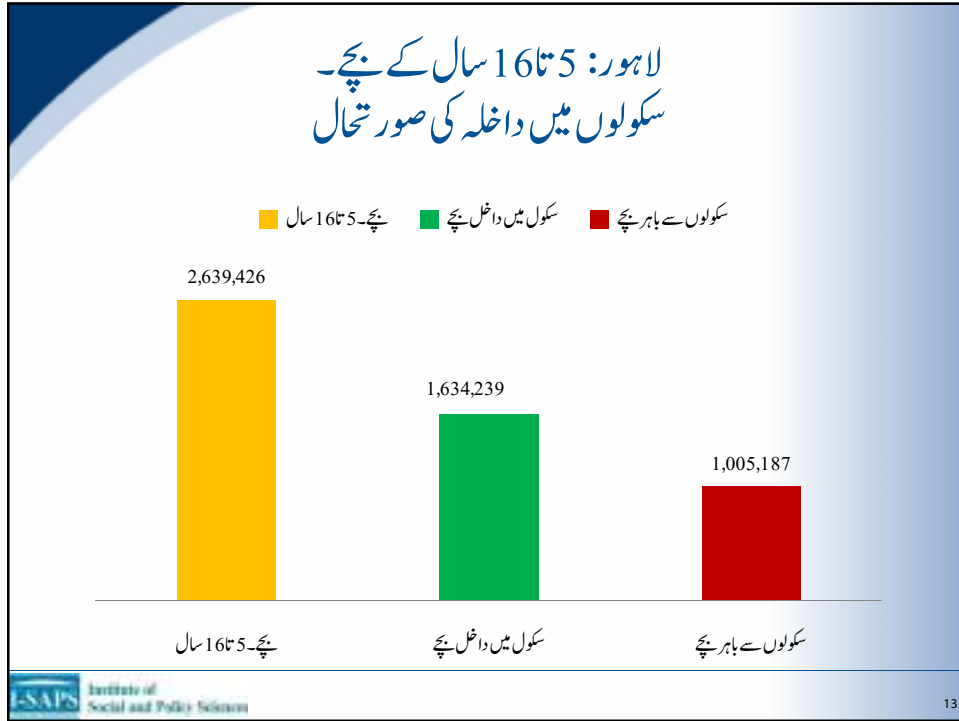
پنجاب لازمی و مفت تعلیم کا قانون 2014

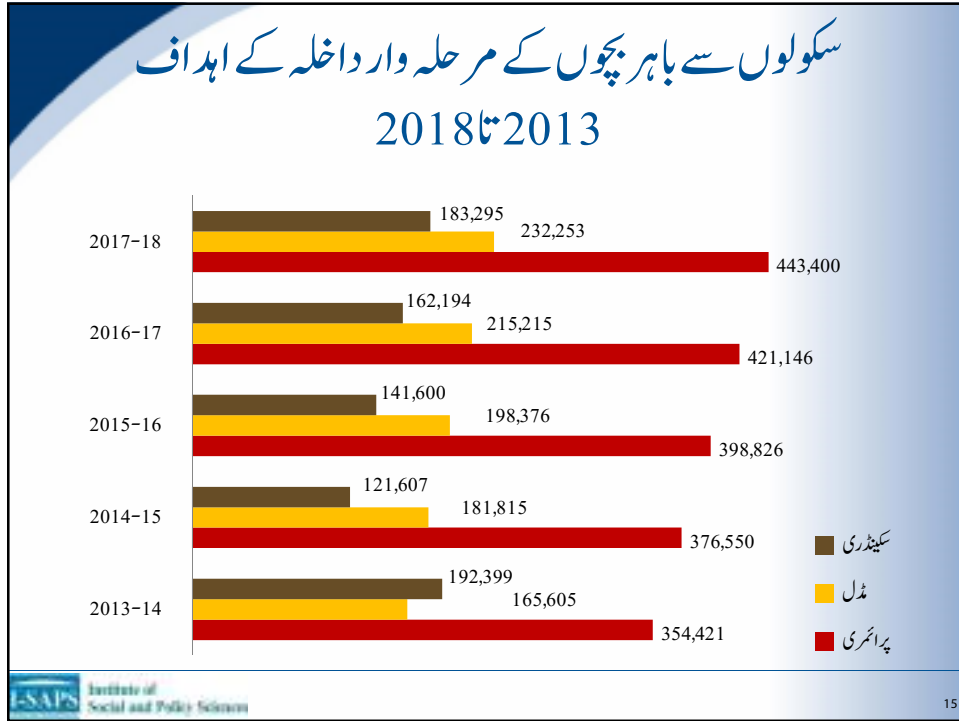
- اٹھارویں آئینی ترمیم ایکٹ۔ 19 اپریل 2010۔
- پنجاب لازمی و مفت تعلیم کا آرڈینینس 2014
- چند قابل توجہ امور
 - ◆ قواعد و ضوابط کی تشکیل۔ رولز آف بزنس
 - ◆ انتظامی اقدامات
 - ◆ نجی شعبہ کا کردار
 - ◆ مالی وسائل

لاہور میں شعبہء تعلیم - شواہد کی روشنی میں منصوبہ بندی

ضلع لاہور کی آبادی اور متوقع اضافہ 2012 تا 2018



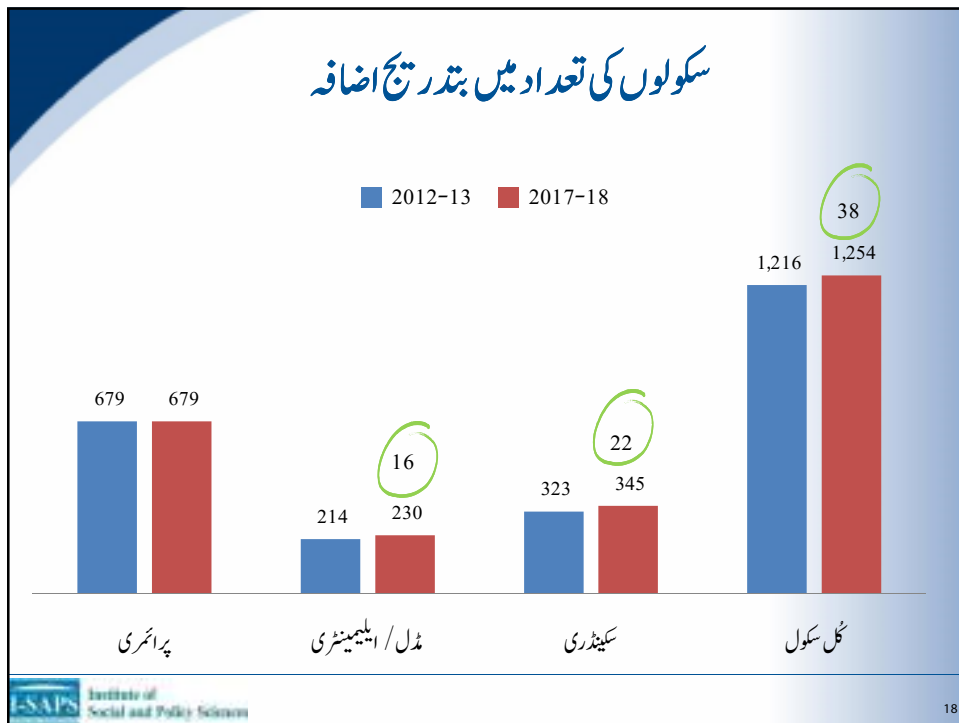
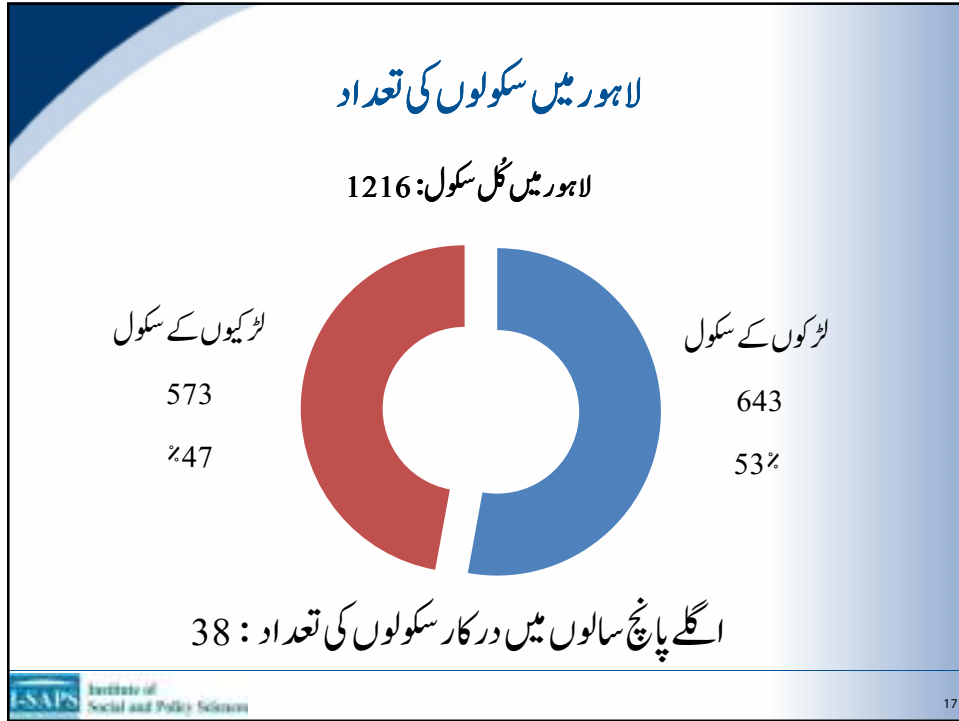




عوامی نمائندگان و سیاسی راہنماؤں سے شہریوں کا مطالبہ - 1

لاہور میں سکولوں سے باہر 5 سے 16 سال کے 38 فیصد بچوں کو اگلے 5 سال - 2014 تا 2019، میں مرحلہ وار سکولوں میں داخل کروایا جائے گا

ISAPS Institute of Social and Policy Sciences 16



عوامی نمائندگان و سیاسی راہنماؤں سے شہریوں کا مطالبہ -2

5 سے 16 سال کے تمام بچوں کو سکولوں میں داخل کرانے کے لئے لازم ہے کہ سکولوں کی تعداد میں بتدریج اضافہ کیا جائے اور تعداد 1216 سے بڑھا کر 1254 کی جائے۔

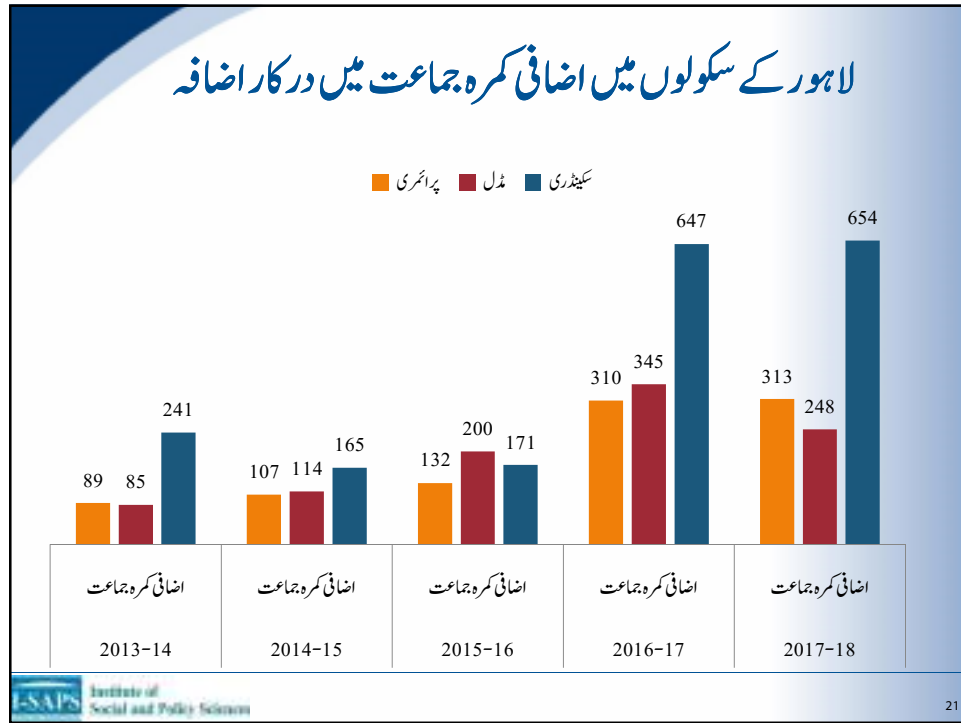
لاہور میں شعبہء تعلیم : سکولوں میں اضافی کمرہ جماعت کی ضرورت

■ سکولوں میں موجود کمرہ جماعت کی تعداد:

10,408 ◆

■ اگلے پانچ سالوں میں نئے کمروں کی ضرورت:

3,722 ◆



عوامی نمائندگان و سیاسی راہنماؤں سے شہریوں کا مطالبہ -3

5 سے 16 سال کے تمام بچوں کو سکولوں میں داخل کرانے اور معیار تعلیم بہتر بنانے کے لئے درکار 3722 کمرہ جماعت کی فراہمی اگلے 5 سال میں یقینی بنائی جائے۔

22

لاہور میں شعبہء تعلیم:

ضلع میں اساتذہ کی تعداد:

◆ کل تعداد: 13,547

- پرائمری سکولوں میں تعینات اساتذہ: 15 فیصد
- مڈل سکولوں میں تعینات اساتذہ: 18 فیصد
- اسکیٹری سکولوں میں تعینات اساتذہ: 67 فیصد

■ 100 فیصد داخلہ کو یقینی بنانے کے لئے لازم ہے کہ اس تعداد میں اضافہ کیا جائے

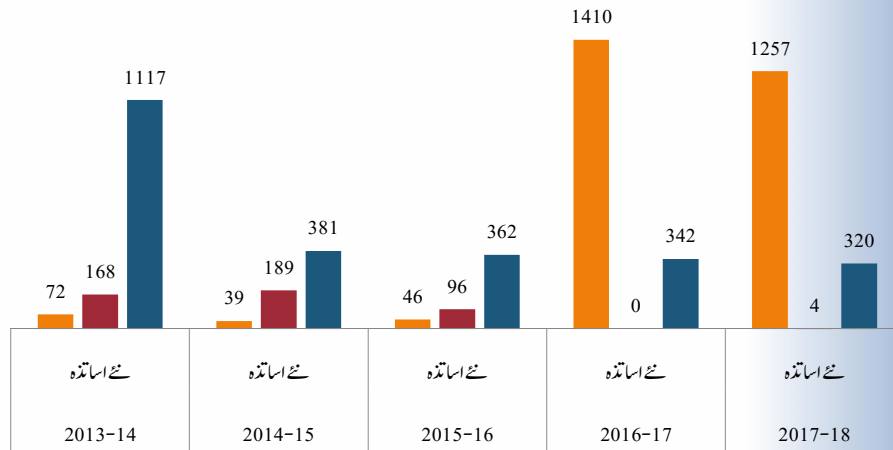
● 2018 تک درکار اساتذہ کی تعداد: 19,350

● ہدف: 5803

● یہ ہدف مرحلہ وار حاصل کرنا ہوگا

اساتذہ کی تعداد میں مرحلہ وار اضافہ

■ پرائمری ■ مڈل ■ سکریٹری



عوامی نمائندگان و سیاسی راہنماؤں سے شہریوں کا مطالبہ -4

سرکاری سکولوں میں اساتذہ کی تعداد میں مرحلہ وار اضافہ کیا جائے تاکہ سکولوں میں درکار اساتذہ کی کمی کو دور کیا جاسکے اور نئے داخل ہونے والے بچوں کو معیاری تعلیم فراہم کی جاسکے

لاہور: سکولوں میں عدم دستیاب سہولیات

■ عدم دستیاب سہولیات

- ◆ چار دیواری کے بغیر سکول: 1.5 فیصد
- ◆ بیت الخلاء کے بغیر سکول: 0.4 فیصد
- ◆ بجلی کے بغیر سکول: 2.2 فیصد
- ◆ پینے کے پانی کے بغیر سکول: 0.3 فیصد

■ عدم دستیاب سہولتوں کی مرحلہ وار-ترجیحی بنیادوں پر فراہمی

لاہور: سکولوں میں عدم دستیاب سہولیات کی فراہمی

■ ترجیحات کا تعین: سہولتوں کے اعتبار سے

◆ غیر محفوظ عمارتوں کی مرمت اور بحالی

◆ پینے کے صاف پانی کی فراہمی

◆ چار دیواری کی فراہمی

◆ بیت الخلاء کی فراہمی

■ نفاذ کے لئے سکولوں کے چناؤ کی بنیاد

◆ لڑکیوں کے سکول

◆ لڑکوں کے ایسے سکول جہاں شرح داخلہ زیادہ ہو

عوامی نمائندگان و سیاسی راہنماؤں سے شہریوں کا مطالبہ -5

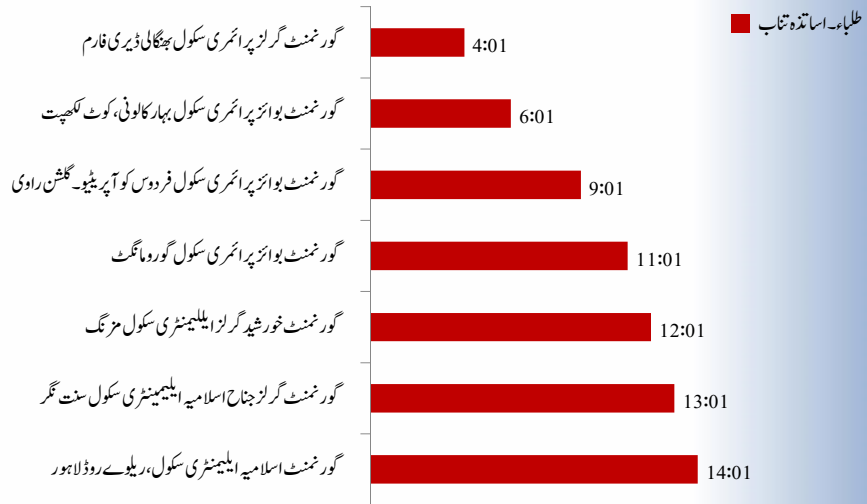
ایک طے شدہ پالیسی اور ترجیحات کی بنیاد پر لاہور کے سکولوں میں عدم دستیاب سہولتوں کی فراہمی کو بتدریج یقینی بنایا جائے۔

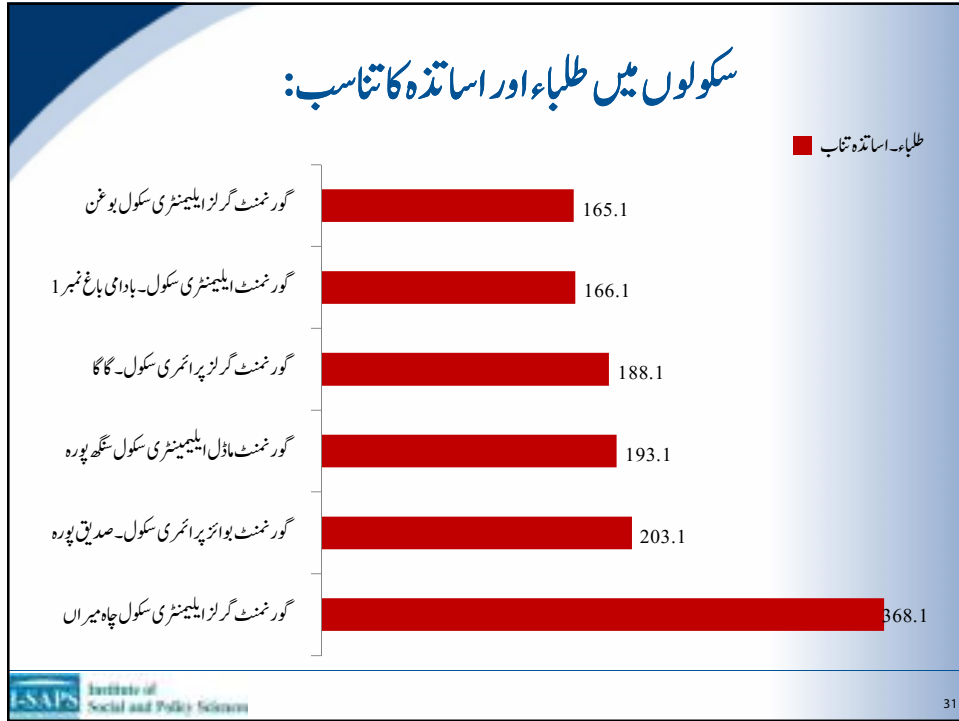
سکولوں میں طلباء اور اساتذہ کا تناسب

■ طلباء اور اساتذہ کا موزوں تناسب معیاری تعلیم کی فراہمی کے لئے لازمی امر ہے۔

- ◆ لاہور کے بہت سے سکولوں میں یہ تناسب غیر موزوں ہے۔
- ◆ کچھ سکولوں میں صرف 14 یا اس سے بھی کم طلباء پر 1 استاد ہے۔
- ◆ کچھ سکولوں میں 100 یا اس زائد پر 1 استاد ہے۔

سکولوں میں طلباء اور اساتذہ کا تناسب:





عوامی نمائندگان و سیاسی راہنماؤں سے شہریوں کا مطالبہ۔6

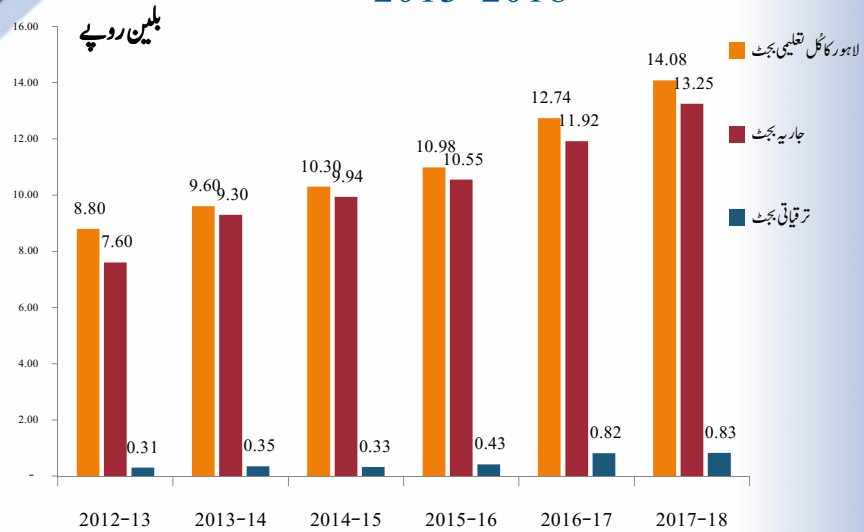
طلباء اور اساتذہ کا یہ تناسب دونوں صورتوں میں غیر متوازن ہے، شہریوں کا یہ مطالبہ ہے کہ یہ تناسب صوبائی حکومت کے مقرر کردہ معیار جو کہ 40 طلباء کے لئے 1 استاد ہے کے مطابق ہونا چاہیے۔

ISAPS Institute of Social and Policy Sciences 32

لاہور میں شعبہء تعلیم کا بجٹ

- 2012-13 میں ضلع کا تعلیمی بجٹ لگ بھگ 8 بلین تھا۔
- زیادہ تر وسائل تنخواہوں اور دیگر الاؤنسز کی نذر ہو جاتے ہیں
- ترقیاتی بجٹ - فقط 4 فیصد رکھا گیا
- بہتر تعلیمی سہولیات کے لئے ضلع کے تعلیمی بجٹ میں اضافہ لازمی امر ہے۔
- ◆ درکار تعلیمی اہداف کے حصول کے لئے اگلے پانچ سالوں میں لگ بھگ 58 بلین درکار ہونگے

لاہور کے تعلیمی بجٹ میں مجوزہ بتدریج اضافہ 2013-2018

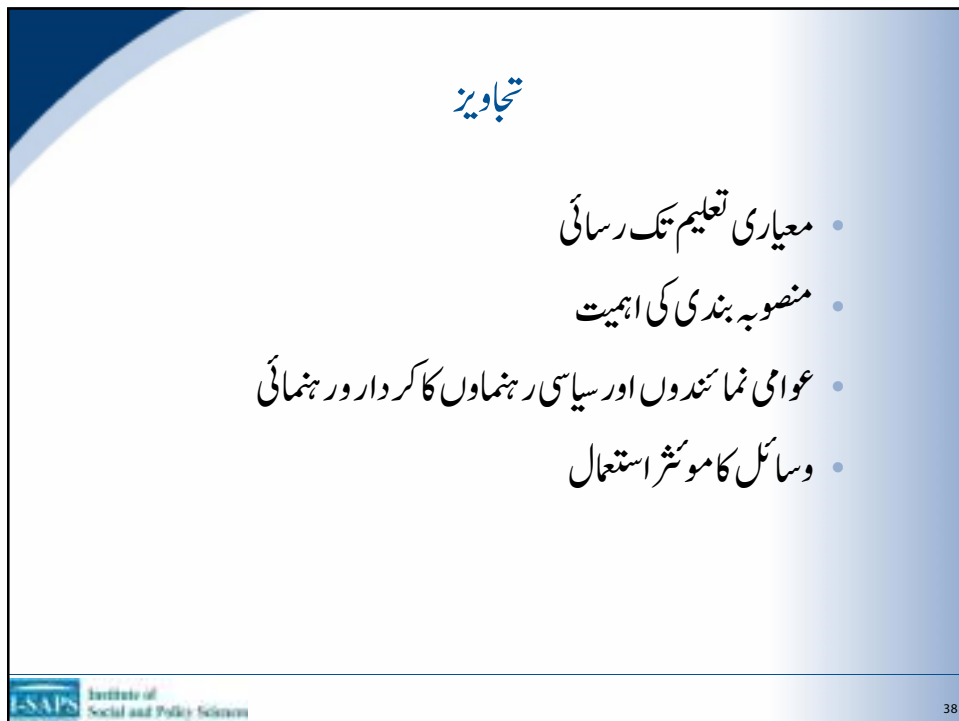
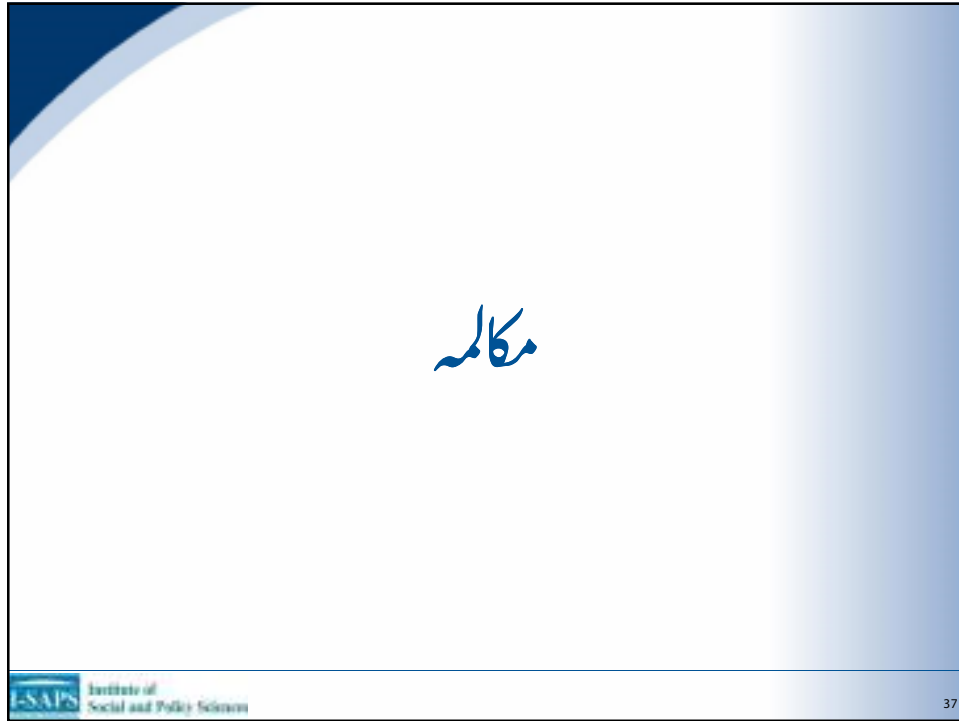


عوامی نمائندگان و سیاسی راہنماؤں سے شہریوں کا مطالبہ -7

معیاری تعلیم تک تمام بچوں کی رسائی کو ممکن بنانے کے لئے درکار مالی وسائل کی فراہمی کو اگلے 5 سال میں بتدریج سالانہ بنیاد پر یقینی بنایا جائے۔
تعلیمی بجٹ کو 9 بلین سے بڑھا کر 14 بلین کیا جائے اور ترقیاتی مقاصد کے لئے موزوں وسائل مختص کئے جائیں۔

اہم نکات

- 1 پنجاب مفت اور لازمی تعلیم آرڈینینس 2014 کے عملی نفاذ کے لئے رولز آف بزنس بنائے جائیں۔
- 2 سکول ایجوکیشن بجٹ کو پنجاب مفت اور لازمی تعلیم کے قانون 2014 کے تناظر میں وسائل کی فراہمی کی جائے گی۔
- 3 لاہور میں سکولوں سے باہر سے 5 سے 16 سال کے 38 فیصد بچوں کو اگلے 5 سال -2014 تا 2019، میں مرحلہ وار سکولوں میں داخل کروایا جائے گا۔
- 4 لاہور میں 5 سے 16 سال کے تمام بچوں کو سکولوں میں داخل کرانے کے لئے لازم ہے کہ سکولوں کی تعداد میں بتدریج اضافہ کیا جائے اس مقصد کے حصول کے لئے تعداد 1216 سے بڑھا کر 1254 کی جائے۔
- 5 لاہور میں 5 سے 16 سال کے تمام بچوں کو سکولوں میں داخل کرانے اور معیار تعلیم بہتر بنانے کے لئے درکار 3722 کمرہ جماعت کی فراہمی اگلے 5 سال میں یقینی بنائی جائے گی۔
- 6 لاہور کے سرکاری سکولوں میں اساتذہ کی تعداد میں مرحلہ وار اضافہ کیا جائے گا تاکہ سکولوں میں درکار اساتذہ کی کمی کو دور کیا جاسکے اور نئے داخل ہونے والے بچوں کو معیاری تعلیم فراہم کی جاسکے
- 7 ایک طے شدہ پالیسی اور ترجیحات کی بنیاد پر لاہور کے سکولوں میں عدم دستیاب سہولتوں کی فراہمی کو بتدریج یقینی بنایا جائے گا۔
- 8 طلباء اور اساتذہ کا تناسب صوبائی حکومت کے مقرر کردہ معیار جو کہ 40 طلباء کے لئے 1 استاد کا ہے کے مطابق ہونا چاہیے اس کو یقینی بنانے کے لئے عملی اقدامات کئے جائیں گے۔
- 9 معیاری تعلیم تک تمام بچوں کی رسائی کو ممکن بنانے کے لئے درکار مالی وسائل کی فراہمی کو اگلے 5 سال میں بتدریج سالانہ بنیاد پر یقینی بنایا جائے۔ تعلیم کا بجٹ 9 بلین سے بڑھا کر 14 بلین کیا جائے گا اور ترقیاتی مقاصد کے لئے موزوں وسائل مختص کئے جائیں گے۔



کلی جماعتی مشاورتی اجلاس:
لاہور میں تعلیمی شعبہ کو درپیش مسائل اور مواقع

20 مئی 2014
لاہور

I-SAPS Institute of Social and Policy Sciences

Alif Ailaan